"مجمع الملك فهد لطباعة المصحف الشريف" ہے جس میں مصحف کی طباعت کے سلسلے میں شاہ فہد کی خدمات کو سراہا گیا ہے (۲۸۶-۲۶۲)۔

اب تک مقالات کے سلسلے میں نہایت اختصار کے ساتھ بتایا گیا کہ یہ کن مباحث و موضوعات پر مبنی ہیں۔ مقالات میں قرآنیات کے مختلف پہلوؤں کو اجاگر کیا گیا ہے لیکن پھر بھی بہت سے پہلو باقی رہ گئے۔ ویسے قرآن کریم علوم و معارف کا وہ منبع ہے کہ تا قیامت اس پر بحث و تحقیق کا سلسلہ جاری رہے گا لیکن پھر بھی اس کی حکمتیں ختم نہیں ہوں گی۔ چند مقالات کو چھوڑ کر تمام ہی مقالات جدید تحقیقی اصول کو مدنظر رکھتے ہوئے لکھے گئے ہیں۔ مراجع و حواشی کا اہتمام کیا گیا ہے جبکہ یہ چیز عرب مصنفین کے یہاں کم پائی جاتی ہے۔ لیکن اب ان کے یہاں بھی تحقیق کے جدید اصول و قواعد کو برتا جایا جانے لگا ہے۔ المنہل کا یہ قرآن نمبر قرآنیات کی دنیا میں ایک مفید و دقیع اضافہ ہے۔ مضامین کی فراہمی میں مدیر کو بڑی دقتوں کا سامنا کرنا پڑا ہوگا۔ جس کے لیے وہ مبارک باد اور شکریے کے مستحق ہیں۔

(ابو سفیان اصلاحی)

فراہیات سے دلچسپی رکھنے والوں کے لیے بہترین تحفہ

کتابیاتِ فراہیؒ

مرتبہ: ڈاکٹر ظفر الاسلام اصلاحی

بیسویں صدی کے معروف مفسر مولانا حمید الدین فراہیؒ نے:

- کیا کچھ لکھا، کتنا چھپ چکا ہے، کہاں اور کب چھپا ہے۔
- مولانا فراہیؒ کی شخصیت و افکار پر کیا کام ہوا ہے، ڈاکٹریٹ کے مقالے کتابیں اور مقالات و مضامین کس نے لکھے، کہاں چھپے۔
- مولانا فراہی کی کتابوں پر اہل علم کی رائیں اور تبصرے نیز مختلف ماخذ میں بکھری ہوئی دستیاب معلومات مکمل حوالوں کے ساتھ۔

تحقیق کے جدید اصول اور معیار سے ہم آہنگ

قیمت صرف ۱۵ روپئے

ادارہ علوم القرآن، پوسٹ بکس نمبر ۹۹، سرسید نگر، علی گڑھ ۲۰۲۰۰۲